سوال

(23) آگرہ میں پکا چمڑہ فروخت کرنے والوں نے ایک انجمن قائم کی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں آگرہ میں پکا چمڑہ فروخت کرنے والوں نے ایک انجمن قائم کی ہے اس انجمن کے کچھ قواعد ہیں۔ منجملہ ان کے تین یہ ہیں۔

١۔ جو کوئی نئی دکان کھولتا ہے۔ اس سے سوا سو روپیہ چندہ لیا جاتا ہے۔ اگر کوئی نہ دے تو مخبران کو اس کے ہاتھ فروخت نہیں کرتے۔

٢۔ ہر ایک دوکاندار سے چار آنے چندہ لیا جاتا ہے۔

٣۔ جو مخبر انجمن کے قواعد کی خلاف ورزی کرے۔ اس کو جرمانہ کیا جاتاج ہے۔ اور یہ آمدنی ایک جگہ جمع رہتی ہے۔ جو انجمن کی ضروریات میں خرچ کی جاتی ہے۔

اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ ایسی انجمن میں شامل ہونا اور چندہ دینا جائز ہے یا نہیں۔؟

١۔ مزید معلومات کیلیئے اگلے صفحات پر مولانا عبد السلام بستوی کا فتویٰ ملاحظہ فرمائیں۔ ١٢ راز۔ مرحوم

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بغرض رفاہ عامہ پر یا بغرض انتظام یہ شروط ہیں تو جائز ہے اور اگر یہ اور کسی ناجائز کام۔ ناچ۔ رنگ۔ میں خرچ ہو تو ناجائز ہے۔

)٦ شعبان۔ سنہ ١٣٤٧ھ( )فتاویٰ ثنائیہ جلد ثانی صفحہ نمبر ٤٣١(

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14